3243 ـ فوٹو گرافر کی کمائی

سوال

کیا میں فوٹو گرافر کی دوکان پر کام کر سکتا ہوں، جہاں غیر مسلم لوگ آتے ہیں، اور میں ان کی فلموں سے تصاویر نکالتا ہوں، اور ان فلموں میں جو تصاویر بھی ہوتی ہیں؟
میں اس دوکان پر یہ سمجھتے ہوئے کام کرتا ہوں کہ یہ حلال ہے، لیکن اگر کسی شرعی دلیل کی بنا پر یہ کام حرام ہے تو کیا میں اس وقت تك یہ کام کر سکتا ہوں جب تك مجھے کوئی اور حلال کام نہ مل سکے، فتوی سے نواز کر مشکور ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مستقل فتوی اینڈ ریسرچ کمیٹی کے فتاوی جات میں فتوی نمبر (6402) میں ہے کہ:

" ذی روح کی تصاویر حرام ہیں، اور کمائی بھی حرام ہے" انتھی

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء فتوی نمبر (6402)

اور پھر مسئلہ یہ ہے کہ جب اللہ تعالی نے کوئی چیز حرام قرار دی تو اس کی قیمت بھی حرام کردی، لھذا ذی روح کی تصاویر حرام ہیں، جیسا کہ صحیح دلائل سے بھی یہی ثابت ہے.

تو اس طرح اس کی کمائی بھی خبیث اور ناپاك ہو گی اس کا کھانا جائز نہیں، اور اس سے وہ تصاویر مستثنی ہونگی جو ضروری ہوں اور جن کی حاجت ہو، مثلا شناختی کارڈ والی ذاتی تصاویر، اور جو مجرموں کی تلاش کے لیے تصاویر استعمال ہوتی ہوں، یا اس طرح کی دوسری تصاویر.

تو یہ تصاویر بنانا اور ان کی اجرت حاصل کرنا جائز ہو گی، اور سائل کے لیے ممکن ہے کہ وہ تصاویر بنائے جو ذی روح کی نہ ہوں، یا پھر اسے کسی اور کام کی تلاش کرنی چاہیے، کیونکہ جو کوئی شخص بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترك کرتا ہے، اسے اللہ تعالی اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا فرماتا ہے.

واللہ اعلم .